بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

پیر، 29رجب، 1439ھ | 16/04/2018 | نمبر:PR18028

#خلافت واپس لاؤ:

نبوت کے طریقے پر خلافت کی واپسی کے لیے حزب التحریر کی جدوجہد کا حصہ بن جاؤ

28رجب یومِ سقوطِ خلافت کی یاد منانے کی عالمی مہم کا حصہ بنتے ہوئے حزب التحریر ولایہ پاکستان نے ملک بھر میں مظاہروں اور بیانات کے ذریعے مسلمانوں سے مطالبہ کیا کہ وہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی جدوجہد میں حزب التحریر کے ساتھ مل کر کام کریں۔

ایک ایسے وقت میں جب پوری دنیا میں مسلمان مظالم اور مصائب کا شکار ہیں تو اس بات پر غور کرنے کی اشد ضرورت ہے کہ کئی صدیوں تک خلافت نے امت کی حفاظت کے لیے ایک ڈھال کا کام کیا، اسے ایک ریاست میں یکجا رکھا اور ان پر اسلام کو نافذ کیا۔ ایک ہزار سال سے بھی زائد عرصے تک خلافت دنیا کی سب سے بڑی طاقت رہی، جب کبھی مسلمانوں پر حملہ کیا گیا تو اس کی افواج نے اُن کی حفاظت کی اور دین اسلام کے نفاذ کے لیے نئے نئے علاقے فتح کیے جس میں برصغیر پاک وہند بھی شامل ہے۔ برطانوی قبضے سے قبل کئی سو سال تک برصغیر نے اسلام کی حکمرانی کے زیر سایہ اتنی زبردست ترقی کی جو نہ اس سے پہلے اس نے کبھی کی تھی اور نہ کفر کے نفاذ کے بعد کی ہے۔ خلافت نے مسلمانوں کو امن اور تحفظ فراہم کیا اور رنگ، نسل اور زبان کے فرق کے باوجود انہیں ایک ساتھ بھائیوں کی طرح رہنے کا موقع فراہم کیا۔ خلافت نے اُن لوگوں کو اپنے علاقوں میں خوش آمدید کہا جنہیں خلافت کے باہر دوسرے علاقوں میں ان کے مذہبی عقائد کی وجہ سے ظلم وستم کا نشانہ بنایا جاتا تھا جیسا کہ عیسائی ریاستوں میں یہودی آبادیوں کو جبر کا نشانہ بنایا جاتا تھا۔ خلافت کی معیشت پوری دنیا کے لیے ایک روشن مثال تھی اور ایسے بھی مواقع آئے جب کوئی زکوۃ لینے والا نہیں ہوتا تھا۔ یورپ کے شہزادے اور شہزادیاں تعلیم کے حصول کے لیے خلافت کی یونیورسٹیوں میں پڑھنا پسند کرتے تھے۔ اور خلافت کی عدالتیں معاشرے میں لوگوں کے رتبے اور مقام سے قطع نظر اپنے تمام شہریوں پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے نازل کردہ قوانین کے مطابق فیصلے صادر کرتی تھیں۔

خلافت صرف امن اور تحفظ کے حصول کا ذریعہ ہی نہیں ہے بلکہ یہ وہ ذمہ داری اور فرض ہے جس کے متعلق ہم سے یوم آخرت میں سوال پوچھا جائے گا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ وہ صرف اور صرف اسلام کی بنیاد پر حکمرانی کریں:

فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ

"تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا"

(المائدۃ:48)۔

رسول اللہ ﷺ نے خلیفہ کی بیعت کو فرض قرار دیا اور اس کے بغیر موت کو بدترین موت قرار دیتے ہوئے اسے اسلام سے ہٹ کر جاہلیت کی حالت میں موت کہا:

مَنْ مَاتَ وَلَيْسَ فِي عُنُقِهِ بَيْعَةٌ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

"اور جو کوئی اس حال میں مرا کہ اس کی گردن میں (خلیفہ کی) بیعت (کا طوق) نہ ہو تو وہ جاہلیت کی موت مرا" (مسلم)۔

خلافت کے قیام کے فرض کی ادائیگی کے لیے مسلمانوں کو حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اُن سے یہ وعدہ بھی کیا ہے کہ وہ انہیں موجودہ حکمرانوں کی جگہ حکمران بنائے گا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

"جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو حاکم بنا دے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا" (النور:55)۔

اور رسول اللہ ﷺ نے خلافت کے قیام کے ذریعے ظلم کے دور کے خاتمے کی بشارت بھی دی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ثُمَّ تَكُونُ مُلْكًا جَبْرِيَّةً فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةً عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ ثُمَّ سَكَتَ

"پھر ظلم کی حکمرانی ہو گی اور اس وقت تک رہے گی جب تک اللہ چاہیں گے۔ پھر جب اللہ چاہیں گے اسے اٹھا لیں گے۔ اس کے بعد نبوت کے طریقے پر خلافت ہو گی۔ پھر آپ ﷺ خاموش ہو گئے" (احمد)۔

تو خلافت مسلمانوں کے لیے صرف امن اور تحفظ ہی نہیں ہے بلکہ اس کا قیام مسلمانوں پر فرض ہے۔ لہٰذا ایمان والوں کو چاہیے کہ نبوت کے طریقے پر خلافت کی واپسی کے لیے حزب التحریر کے ساتھ مل کر زبردست جدوجہد کریں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس